قرآن کا سبق - 19b: کون منہ موڑے ملتِ ابراھیم سے؟ (البقرۃ:130-131)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- جن لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین سے منہ موڑا انہوں نے بہت ہی غلط فیصلہ کیا۔
- اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو منتخب فرمایا اور انہیں امام (لیڈر اور قائد) بنایا۔
- ایک سچا مسلمان اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردیتا ہے جو ایک ہے اور حقیقی رب ہے۔

تلاوت و تشریح:

نَفۡسَهٗ ؕ	مَنۡ سَفِهَ	اِلَّا	عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ	وَمَنۡ يَّرۡغَبُ
اپنے آپ کو،	جس نے بیوقوف بنایا	سوائے	ملت سے ابراہیم علیہ السلام کی	اور کون منہ موڑتا ہے

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ 130	فِى الۡاٰخِرَةِ	وَاِنَّهٗ	فِى الدُّنۡيَا ۚ	اصۡطَفَيۡنٰهُ	وَلَقَدِ
البتہ نیکوں میں سے ہے۔ 2	آخرت میں	اور بیشک وہ	دنیا میں، 1	ہم نے چن لیا اس کو	اور البتہ تحقیق

لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ 131	اَسۡلَمۡتُ	قَالَ	اَسۡلِمۡ ۙ	رَبُّهٗۤ	لَهٗ	اِذۡ قَالَ
سارے جہانوں کے رب کے لیے۔	میں نے سر جھکا دیا	اس نے کہا: 3	سر جھکا دے،	اس کے رب نے	اس کو	جب کہا

1 حضرت ابراہیم علیہ السلام میں ہمارے لیے قابل اتباع نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں منتخب کر کے انہیں اس دنیا میں امام و قائد بنایا۔

- دنیا کی تقریباً آدھی آبادی (جن میں یہود و نصاری اور مسلمان بھی شامل ہیں) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عزت و احترام کرتے ہیں اور انہیں اللہ کے ایک نبی کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

2 قیامت کے دن انہیں (حضرت ابراہیم علیہ السلام کو) نیک لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ صرف بیوقوف لوگ ہی ایسے بہترین شخص کی پیروی کرنے سے منہ موڑ سکتے ہیں۔

3 حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے اہم صفت کیا تھی؟ انہوں نے اپنے آپ کو فوراً اور مکمل طور پر اپنے رب کے سپرد کر دیا تھا۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دل و دماغ اللہ کی عظمت سے بھرا ہوا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مختلف نشانیوں پر غور و فکر کیا کرتے تھے۔ ان کے اس فکری سفر کا آغاز درحقیقت کائنات میں، ستاروں میں، چاند اور سورج میں غور و فکر کرنے سے ہوا، اور پھر آخر کار انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اللہ ہی ان کا رب ہے اور یہ کہ وہ خود کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔
- جن لوگوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی صفات ہوں گی اللہ تعالیٰ انہیں منتخب فرمائے گا اور انہیں اس دنیا میں قائد اور امام بنائے گا۔ نیز آخرت میں بھی انہیں کامیابی سے نوازا جائے گا۔
- ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر رہے ہیں۔ لیکن کیا ہم خوشی خوشی اللہ کے تمام احکام کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں؟ جیسے: سردیوں میں فجر کی نماز پڑھنا، رمضان کا پورا مہینہ روزے رکھنا، زکوٰۃ و صدقات دینا، لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا، دین کی دعوت دینا، وغیرہ۔

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: ”(کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں“۔ (بخاری:6484)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ ایک شخص ایسے کاروبار میں پیسہ لگا رہا ہے جو مستقبل میں یقینی طور پر فیل ہونے والا ہے۔ یہاں تک کہ اگر لوگ اسے سمجھائیں اور نقصان کے بارے میں بتائیں تو وہ انہیں نظر انداز کر دیتا ہو اور مزید پیسے اس کاروبار میں لگاتا ہو، ایسے انسان کو آپ پاگل اور نادان ہی کہیں گے۔

غور وفکر:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام امام و قائد اور ایک کامل مسلم (فرمانبردار) تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانیت کی امامت و قیادت کے لیے چن لیا تھا۔
- ایک سمجھدار شخص ہمیشہ وہی چیز اپنے لیے پسند کرتا ہے جو فائدہ مند ہوتی ہے، جبکہ بیوقوف اور جاہل شخص اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور ہمیشہ ہمیش کے لیے ہونے والے نقصان کی فکر نہیں کرتا۔ بالکل یہی مثال اس انسان کی بھی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے راستے سے منہ موڑ لے۔
- اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت اور کائنات میں غور وفکر کرنا ایک سچے مسلمان کی خصوصی صفت ہوتی ہے۔

دعا: اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار اور فرماں بردار بندہ بنادے۔

احتساب: کیا ہم کائنات میں غور وفکر کرتے ہیں؟ کیا ہم اللہ کی اطاعت اور اس کا شکر اس طرح کرتے ہیں جس طرح کرنا چاہیے؟ کیا ہم ایک سچے مسلمان کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں کائنات کے رب کی عظمت کو سمجھنے کے لیے زمین وآسمان کی تخلیق میں غور وفکر کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	مذہب، ملت
نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص
عَالَم	عَالَمُوْنَ، عَالَمِيْنَ	دنیا، جہان

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	ر غ ب	رَغِبَ	يَرْغَبُ	اِرْغَبْ	رَاغِب	مَرْغُوْب	رَغَب	منہ موڑنا
ف	ص ل ح	صَلَحَ	يَصْلَحُ	اِصْلَحْ	صَالِح	–	صَلَاح	نیک ہونا
قا	ق و ل	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
إخ+	ص ف و	اِصْطَفٰى	يَصْطَفِيْ	اِصْطَفِ	مُصْطَفٍ	مُصْطَفًى	اِصْطِفَاء	منتخب کرنا
أسد+	س ل م	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	فرمانبرداری کرنا

مشقی سوالات

1. اس آیت کی روشنی میں بتائیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے اہم اور خصوصی صفت کیا تھی؟
2. اس آیت میں پاگل ونادان شخص کا کون سا رویہ بیان کیا گیا ہے؟
3. حدیث کے مطابق بتائیے کہ ایک مسلمان کو کیسا ہونا چاہیے؟